

(وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا)
"اور جو شخص کسی مسلمان کو قصداً قتل کر ڈالے تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا
غضب اور لعنت ہوگی اور اس کے لیے بڑی سزا کا سامان کریں گے" (النساء: 93)

جیش الاسلام، شامی آرمی برائے حریت اور فیلق الرحمن کی بریگیڈز میں لڑائی دار الحکومت دمشق کے ملحقہ علاقے مشرقی غوتہ کو جلا رہی ہے، اور اس پر کئی سالوں کا
محاصرہ مسلط کرنے کے باوجود یہ گروہی لڑائیوں کا مرکز بن چکا ہے، بمباری، تباہی اور مہلک خطرے کے باوجود جس کی شام کا ظالم دھمکی دیتا ہے اور اس کے حصوں کو
کنٹرول کرنے کی بار بار کوشش کرتا ہے، مسلمانوں کے مقدس خون اور درحقیقت مسلمان کے چہرے کی طرف ہتھیاروں کا استعمال کرنے کی حرمت کے بارے اللہ کی
طرف سے کھینچی گئی سرخ لکیر کو روند ڈالتا ہے۔۔۔

کسی بھی وقت موقع ملنے پر ان گروہوں میں لڑائی شروع کرانے میں دوسرے ملکوں کی حمایت کا ملوث ہونا اب کسی کے لیے راز نہیں ہے، اور اب یہ بھی کسی کے لیے راز
نہیں ہے کہ شام کے انقلاب کی یہ صورت حال حمایت کے بہانے آنے والے زہر آلود پھیپے کا نتیجہ ہے اور ولایہ شام میں حزب التحریر ہر ایک کو پکارتی ہے کہ
مسلمانوں کے خون اور ان کی قربانیوں کے معاملے میں اللہ سے ڈریں، اور ہم گروہوں کو اس بات کی طرف دعوت دیتے ہیں کہ اپنے بھائیوں کے خلاف لڑائی میں اپنے
رہنماؤں کی نہ مانیں، جیسا کہ اس وقت مخلوق کی اطاعت نہیں کی جاسکتی اگر یہ خالق کی نافرمانی کی طرف لے جائے۔

اے شام کے مسلمانوں اور خاص طور پر مشرقی غوطہ کے لوگو:

اللہ کی طرف سے ہر مسلمان پر نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا فرض کر دیا گیا ہے، اور اس کو چھوڑنا ایک گناہ کبیرہ بنا دیا ہے جس کے لیے اس دنیا میں اور آخرت میں بھی
سخت سزا ہے، اور مسلمان کا مقدس خون بہانے سے بڑی برائی کونسی ہو سکتی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ جو آپس میں لڑ رہے ہیں وہ آپ کے بیٹے ہی ہیں لہذا ان
کے ہاتھ پکڑو اور اس عظیم فتنے سے روکو جو کہ رہنماؤں میں احساس ذمہ داری کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کو اپنے ساتھ تجارت کرنے اور اپنے بیٹوں کو بطور ایندھن
استعمال کرنے کی اجازت نہ دو، اور تمہیں اس خون خرابے کو روکنے کے لیے ہر ذریعہ استعمال کرنا چاہیے چاہے مظاہروں اور احتجاج کے ذریعے یا پھر معززین اور
رائے عامہ بنانے والے لوگوں کے وفود بھیجنے کے ذریعے، اور تمہیں کسی کا خوف ایسا کرنے سے روک نہ دے۔ اللہ کے رسول نے فرمایا:

(لَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ رَهْبَةَ النَّاسِ، أَنْ يَقُولَ بِحَقِّ إِذَا رَأَاهُ أَوْ شَهِدَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَقْرَبُ مِنْ أَجْلِ، وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقٍ، أَنْ يَقُولَ
بِحَقِّ أَوْ يُذَكَّرَ بِعَظِيمٍ) "تمہیں کسی کا خوف حق بات کہنے سے روک نہ دے جب وہ اس کو دیکھتا یا گواہی دیتا ہے، یہ نہ تو اس کی موت کو قریب کرتا ہے اور نہ ہی رزق
کو دور کر سکتا ہے۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ)

"اور خود کو اللہ کے اس عذاب سے محفوظ رکھو جو تم میں سے صرف ان لوگوں پر نازل نہیں ہو گا جو ظلم کرتے ہیں اور جان رکھو کہ اللہ کا عذاب بہت سخت

ہے" (الانفال: 25)

ولایہ شام میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

